السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مریض کے لیے جائز ہے کہ برتن میں قرآنی آیات لکھے، پھر انہیں دھو کر پی لے۔؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں کوئی حرج معلوم نہیں ہوتا ہے۔ امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے کہ سلف کی ایک جماعت یہ جائز سمجھتے تھے کہ مریض کے لیے کچھ قرآنی آیات لکھی جائیں اور پھر وہ انہیں دھو کر پی لے۔ امام مجاہد اور ابو قلابہ رحمہما اللہ سے ایسے ہی منقول ہے۔ جناب ابن عباس رضی اللہ عنہ کے متعلق آتا ہے کہ انہوں نے ایک خاتون کے متعلق جو زچگی کی تنگی میں تھی، کہا کہ اس کے لیے کچھ قرآنی آیات لکھی جائیں اور پھر دھو کر اسے پلا دی جائیں۔ اور توفیق اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وصلی اللہ علی محمد (محمد بن ابراہیم آل الشیخ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## [احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

**صفحہ نمبر 126**

**محدث فتویٰ**